Day: ______ Date: ______

نام: ایمن ممتاز

سوال نمبر 2

خواتین کو درپیش مسائل

(۱) تعارف:

خواتین کسی بھی معاشرے کی تعمیر و ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں، مگر بدقسمتی سے عصر حاضر میں سائنسی اور سماجی ترقی کے باوجود خواتین کو بے شمار مسائل کا سامنا ہے۔ صنفی امتیاز، تعلیمی عدم مساوات معاشی استحصال اور سماجی پابندیاں خواتین کی ترقی میں بڑی رکاوٹ ہیں۔ جبکہ اسلام نے خواتین کو بے مثال روحانی، سماجی، سیاسی اور اقتصادی مقام عطا فرمایا ہے اسلام نے نہ صرف خواتین کی مکمل تشخیص کو تسلیم کیا ہے بلکہ اس کے حقوق کا بھی تحفظ کیا ہے۔ موجودہ دور میں خواتین کو خاص طور پر بنیادی حقوق سے محرومی کا سامنا ہے۔ یہ مسائل نہ صرف خواتین بلکہ پورے معاشرے کی ترقی پر منفی اثر ڈالتے ہیں۔ خواتین کو بااختیار بنانا درحقیقت قومی ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ ایک منصفانہ اور مہذب معاشرے کے قیام کے لیے خواتین کے مسائل کا حل ناگزیر ہے۔

Scanned with CamScanner

Day:
Date:

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

"عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، کیونکہ تم نے انہیں اللہ کی امانت کے طور پر حاصل کیا ہے۔"

(صحیح مسلم)

(ii)۔ خواتین کو درپیش موجودہ مسائل:

خواتین کو درپیش موجودہ مسائل

- تعلیمی عدم مساوات
- گھریلو تشدد
- ہراسانی اور عدم تحفظ
- معاشی استحصال اور بیروزگاری
- جبری شادیاں
- قانونی حقوق سے لاعلمی
- صحت کے مسائل

1۔ تعلیمی عدم مساوات:

تعلیمی عدم مساوات خواتین کو درپیش مسائل میں سے سب سے اہم مسئلہ ہے۔ بہت سی خواتین موجودہ دور میں بھی تعلیم سے محروم ہیں جس کی وجوہات میں سب سے بڑی وجہ روایات ہیں۔ دیہی علاقوں میں خواتین کی شرح تعلیم خاص طور پر کم ہے۔

Day: Date:

نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"۔

(سنن ابن ماجہ)

یہ حدیث خواتین کی شرعی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔

2۔ گھریلو تشدد:

تشدد کی مختلف صورتیں ہیں جیسے جسمانی ذہنی اور زبانی تشدد۔ موجودہ دور کی خواتین کی زندگی کا بھی یہ تلخ پہلو ہیں۔ آج بھی خواتین گھریلو تشدد کا شکار ہیں اور وہ سماجی زندگی کی وجہ سے خاموش رہتی ہیں۔ جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے"۔

3۔ ہراسانی اور عدم تحفظ:

ہراسانی اور عدم تحفظ بھی موجودہ دور کے مسائل میں سے ایک اہم مسئلہ ہے۔ خواتین کو کام کی جگہوں، تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات پر ہراساں کیا جاتا ہے جو خواتین کی نقل و حرکت اور دوسروں پر اعتماد کو محدود کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Day: ____ Date: ____

۴- معاشی استحصال اور بیروزگاری:

موجودہ دور میں جبکہ دنیا اتنی ترقی کر چکی ہے پھر بھی خواتین کو مردوں سے نیچا درجہ دیا جاتا ہے۔ خواتین کو مساوی کام کے بدلے کم اجرت دی جاتی ہے۔ خواتین کے لیے ملازمتوں کے مواقع محدود ہیں اور گھریلو خواتین کے کام کو عموماً معاشی قدر نہیں دی جاتی۔ خواتین کی ملکیت کو بھی کوئی خاص مقام حاصل نہیں ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"عورت کا مال اس کی اپنی ملکیت ہے، شوہر کو اس میں سے کچھ لینے کا حق نہیں، مگر اس کی رضامندی سے"۔

(سنن ابن داؤد)

۵- جبری شادیاں:

موجودہ دور میں بھی بیواؤں اور کم عمر لڑکیوں کی شادی اُن سے پوچھے بغیر کر دیتے ہیں۔ جبکہ اسلام میں اس کی ممانعت ہے۔ حضرت خنساء کی روایت ہے:

"ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی کہ اس کا نکاح اس کی مرضی کے بغیر کیا گیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اختیار دیا کہ "چاہو تو نکاح ختم کر لو"۔

Scanned with CamScanner

Day: ______ Date: ______

۶- قانونی حقوق سے لاعلمی:

اکثر خواتین کو اپنے قانونی حقوق کا علم نہیں ہوتا جس کا فائدہ اٹھا کر ان کا استحصال کیا جاتا ہے۔

7- صحت کے مسائل:

بہت سی خواتین خصوصاً کو دیہات سے تعلق رکھتی ہیں اُن کو صحت کے مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خصوصاً زچگی اور تولیدی صحت کے حوالے سے ناکافی سہولیات میسر ہیں۔ غذائی کمی بھی ایک سنگین مسئلہ ہے۔

(iii) اسلامی تعلیمات کے ذریعے بااختیاری:

اسلامی تعلیمات کے ذریعے بااختیاری

- معاشی خودمختاری
- قانونی اور ازدواجی حقوق
- تعلیم کے ذریعے بااختیاری
- سماجی وقار اور مقام
- عزت اور تحفظ کی ضمانت

Scanned with CamScanner

Day: ____________ Date: ____________

1۔ تعلیم کے ذریعے بااختیاری:

اسلام نے علم کے حصول
کو مرد و عورت دونوں کے لیے لازمی قرار دیا ہے۔ تعلیم
خواتین میں شعور، خود مختاری اور حقوق کی آگاہی
پیدا کرتی ہے، جو استحصال کے خلاف کا مؤثر ذریعہ ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"کیا جاننے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں۔"

2۔ معاشی خود مختاری:

اسلام عورتوں کو
جائیداد رکھنے، وراثت پانے، کاروبار کرنے اور اپنی
کمائی پر مکمل اختیار دیتا ہے۔ یہ معاشی خودمختاری
غربت اور استحصال سے بچا سکتی ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

**"مردوں کے لیے اُن کی کمائی میں حصہ ہے
عورتوں کے لیے اُن کی کمائی میں
حصہ ہے۔"** (النساء: 32)

3۔ قانونی اور ازدواجی حقوق:

اسلام نے
عورت کو نکاح میں رضامندی کا حق دیا ہے، خلع

Scanned with CamScanner

Day: ______ Date: ______

کا اختیار دیا ہے اور شادی اس کا ذاتی حق قرار دیا ہے۔ جس سے جبری شادی اور گھریلو جبر کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔

4۔ سماجی وقار اور مقام:

اسلام نے ماں کے قدموں تلے جنت رکھی، بیٹی کو رحمت قرار دیا اور بیوی کے حقوق واضح کیے، جس سے عورت کو سماجی احترام اور حوصلہ ملا۔

5۔ عزت اور تحفظ کی ضمانت:

اسلام عورت کو عزت اور تحفظ کی ضمانت دیتا ہے اور جنسی استحصال کی مخالفت کرتا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

"زنا کے قریب بھی مت جاؤ"۔

(الاسرا: 32)

(iv) حاصل کلام:

موجودہ دور کی خواتین کو درپیش مسائل تعلیم، معاشی حقوق، سماجی تحفظ، قانونی آگاہی اور گھریلو تشدد سے متعلق ہیں۔

Scanned with CamScanner

Day: ______ Date: ______

اسلام نے عورتوں کو نہ صرف انسان کی حیثیت سے بلکہ انہیں ہر شعبے میں حقوق عطا کیے ہیں۔ اگر معاشرہ اسلامی اصولوں کے مطابق قوانین کے حقوق اور ذمہ داریوں کو نافذ کرے تو ترقی کر سکتا ہے۔

"عورتوں کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو"۔

(النساء: 19)